سوال

(280) قرآن مجید کو کس حد تک خوبصورت آواز بنا کر پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ائمہ مساجد نماز تراویح کے اندر آواز کے لہجے کو تبدیل کر کے لوگوں کے دلوں کو نرم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، میں نے بعض لوگوں کو اس کی مخالفت کرتے ہوئے سنا ہے۔ اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری رائے میں اگر یہ عمل کسی غلو کے بغیر شرعی حدود کے اندر ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تھا:

«لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَسْتَمِعُ إِلَى قِرَاءَتِي لَحَبَّرْتُهُ لَكَ تَحْبِيرًا» (سنن البیہقی، الشہادات، باب تحسین الصوت بالقرآن: ۱۰/ ۲۳۱ ومسند ابی یعلی: ۱۳/ ۲۶۶، ۲۷۹)

''اگر مجھے معلوم ہوتا (کہ آپ میری قراءت سن رہے ہیں) تو میں آپ کے لیے خوب عمدہ طریقے سے اسے مزین کر کے اور اچھی طرح بنا سنوار کر پڑھتا۔''

اگر بعض لوگ اچھی آواز سے قرآن مجید پڑھنے کی کوشش کریں یا ایسے طریقے سے پڑھیں جس سے دل نرم ہوں اور اس میں رقت طاری ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر اس میں غلو ہو جیسا کہ سوال سے مترشح ہوتا ہے تو قاری کا یہ تصرف درست نہیں اسے ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 300